صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ خیبر پختونخوا

رپورٹ

مجلس قائمہ نمبر 31 برائے محکمہ توانائی و برقیات

چئیرمین

جناب داؤد شاہ صاحب، ایم پی اے

خلاصہ

مجلس قائمہ نمبر 31 برائے محکمہ توانائی و برقیات کو اسمبلی کی جانب سے حوالہ کردہ مسئلہ منجانب: محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، رُکن صوبائی اسمبلی / محرکہ مورخہ 30 دسمبر 2024ء کو مذکورہ مجلس قائمہ کو حوالہ کیا گیا تھا جس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

ٹرم آف ریفرنس

مجلس ھذا نے درج ذیل حوالے سے درج ذیل حوالے سے غور کیا۔

- سوال نمبر 413 منجانب محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، رُکن صوبائی اسمبلی / محرکہ جس میں ضلع اپر دیر میں تعمیر کردہ منی مائیکرو ہائیڈرو پاور پراجیکٹس (MHPS) کے چار (4) منصوبوں جس میں شنگارہ، ڈیرئی، بیراڑی اور سرافو شامل ہیں اُن کی نشاندہی کی تھی جو کہ 2014ء میں شروع ہوئے اور تاحال نامکمل ہیں۔

سفارشات

کمیٹی نے متفقہ طور پر درج ذیل سفارشات مرتب کیں:

1. ناقص سول ورک کی تلافی کے لیے واٹر چینلز کے بیڈز اور والز دوبارہ تعمیر کیے جائیں۔
2. پراجیکٹ کے فیز۔ون میں استعمال مشینری کو تبدیل کیا جائے اس کی جگہ اعلیٰ کوالٹی امپورٹڈ مشینیں لگائی جائے۔
3. فیز۔ون کے ٹھیکدار سے غیر معیاری کام کرنے پر ریکوری کی جائے۔
4. کمیٹی نے PEDO حکام کو ہدایت جاری کی کہ فیز ون کے جتنے منصوبے زیر التواء ہیں اُن کی تکمیل کے لیے فیز ٹو کے فنڈ سے ایک روپے بھی خرچ نہیں کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں فیز۔I کے ٹھیکدار کے 19 کروڑ روپے کی بقایا رقم جو کہ PEDO کے پاس محفوظ ہے ان کو بروئے کار لاکر باقی منصوبوں کو مکمل کیا جائے گا۔
5. کمیٹی نے PEDO حکام سے زیر التواء منصوبوں کی تکمیل کو لیے ڈیڈ لائن طلب کر کے اس پر سختی سے عمل پیرا ہونے کی ہدایت جاری کی اور اس حوالے سے ماہانہ بنیاد پر پراگریس رپورٹ کمیٹی کو ارسال کرنے کی ہدایت جاری کی۔ (محکمہ کی جانب سے فراہم کردہ زیر التواء منصوبوں کی ڈیڈ لائن کی تفصیل ANNEX-I پر لف ہے)

صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ خیبر پختونخوا

رپورٹ

مجلس قائمہ نمبر 31 برائے محکمہ توانائی و برقیات

2۔ میں چیئرمین مجلس قائمہ نمبر 31 برائے محکمہ توانائی و برقیات اسمبلی کی طرف سے محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ایم پی اے / محرکہ کی سوال نمبر 413 پر ایوان میں رپورٹ پیش کرنے کی شرف حاصل کرتا ہوں۔

3۔ کمیٹی نے بالترتیب تین اجلاسوں جو مورخہ 22 جنوری، 27 جنوری اور 20 فروری 2025ء کو منعقد ہوئے میں مذکورہ سوال پر غور و حوص کیا گیا۔ ان اجلاسوں کی صدارت جناب داؤد شاہ صاحب، ایم پی اے / چیئرمین نے کی اس کے علاوہ درجہ ذیل اراکین کمیٹی نے شرکت کی۔

1۔	جناب شفیع اللہ جان صاحب	ایم پی اے
2۔	جناب محمد ریاض صاحب،	ایم پی اے
3۔	جناب محبوب شیر صاحب،	ایم پی اے
4۔	ارباب محمد عثمان خان صاحب،	ایم پی اے
5۔	ارباب زرک خان صاحب،	ایم پی اے
6۔	جناب شرافت علی صاحب،	ایم پی اے
7۔	جناب تاج محمد صاحب،	ایم پی اے
8۔	جناب طارق سعید صاحب،	ایم پی اے
9۔	ملک عدیل اقبال صاحب،	ایم پی اے
10۔	جناب انور زیب خان صاحب،	ایم پی اے
11۔	محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ،	ایم پی اے / محرکہ
12۔	جناب گل ابراہیم صاحب،	ایم پی اے / سپیشل انویٹیشن
13۔	جناب انور خان صاحب،	ایم پی اے / سپیشل انویٹیشن
14۔	جناب افتخار علی مشوانی صاحب،	ایم پی اے / سپیشل انویٹیشن

(1) مورخہ 22 جنوری ، 27 جنوری اور 20 فروری 2025ء کو منعقد ہونے والے اجلاسوں کے دوران سوال نمبر 413 منجانب محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ایم پی اے/محرکہ پر بحث کا احوال:

4۔ محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ایم پی اے / محرکہ نے اپنے سوال کے بارے میں کمیٹی کو بتایا کہ میں نے چند چھوٹے ہائیڈرو پراجیکٹس کی نشاندہی کی تھی اس میں کچھ تاحال مکمل نہیں اس کے علاوہ ایسے پراجیکٹس بھی ہیں جو سرے سے موجود ہی نہیں ہیں، لہذا محکمہ ان کے بارے میں وضاحت کریں۔

5۔ جناب فیصل داوڑ، پراجیکٹ ڈائریکٹر MHPs نے محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ایم پی اے 413 کے حوالے سے کمیٹی کو بتایا کہ مذکورہ سوال میں معزز رُکن اسمبلی نے چار (4) منصوبوں کی نشاندہی کی گئی تھی جس میں شنگارہ، ڈیرئی، بیراڑی اور سرافو شامل ہیں جن کی پیداواری صلاحیت بالترتیب 50KW،15KW،40KW اور 15KW ہے۔ یہ منصوبے 2019ء میں مکمل ہوئے تھے جس کو باقاعدہ handing/taking کر کے لوکل کمیونٹی کے حوالے کر دیے گئے تھے۔ ان منصوبوں کے مرمت کے حوالے سے انہوں نے کمیٹی کو بتایا کہ یہ منصوبے social uplift منصوبے ہیں جس کے تحت تکمیل کے بعد آپریشن اور مرمت کی ذمہ دار لوکل کمیونٹی خود ہوتی ہے۔ سرافو منصوبے کے علاوہ دیگر تینوں منصوبے آپریشنل ہیں اور یہ تاثر غلط ہے کہ مذکورہ منصوبے موقع پر موجود ہی نہیں ہیں۔ انہوں نے کمیٹی کو مذید بتایا کہ پچھلے دنوں ڈی سی آفس اپر دیر نے 37 میں سے 25 منصوبوں کا دورہ کر کے ان منصوبوں کی موجودگی کی تصدیق کی تھی جس کی رپورٹ پچھلے اجلاس میں کمیٹی کے سامنے پیش کی گئی تھی جو کہ واضح ثبوت ہے کہ یہ تمام منصوبے موقع پر موجود ہیں۔ انہوں نے اُن تمام منصوبوں کے گوگل میپ کوورڈینیٹس (google map coordinates) کی تفصیل کو ممبران اسمبلی کے سامنے پیش کیا گیا۔

6۔ جناب انور خان، ایم پی اے نے اس حوالے سے کمیٹی کو بتایا کہ PEDO نے ان منصوبوں کی واٹر چینل کی تعمیر کے کام میں ناقص مٹیریل استعمال کیا ہے۔ جبکہ کچھ منصوبوں میں ناقص اور غیر معیاری مشینری استعمال ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان منصوبوں کی نیب اور اینٹی کرپشن والوں نے بھی تفتیش کی ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے تجویز پیش کی کہ کمیٹی ممبران اپر دیر کا دورہ کر کے ان تمام منصوبوں کو عملی طور پر دیکھیں۔ اور لوکل کمیونٹی سے ملاقات کرے تاکہ وہ حقائق جان سکیں۔

7۔ جناب گل ابراہیم، ایم پی اے نے کمیٹی کو بتایا کہ میرا تعلق بھی اپر دیر سے ہے میں اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ مذکورہ منصوبوں میں کافی خرد برد ہوئی ہے۔ان منصوبوں کے فیز۔I میں کئی منصوبوں میں ڈاڈو کنٹریکٹر کو کام مکمل کیے بغیر بڑی رقم ریلیز ہوئی ہے۔ جس کی کئی مثالیں موجود ہیں مثلاً تپندئی منصوبہ جس کی کل لاگت تین کروڑ ستاون لاکھ روپے تھی جس میں سے ٹھیکدار کو کام مکمل کیے بغیر دو کروڑ اٹھاسٹھ لاکھ روپے ریلیز کیے گئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے سیاہ شیر ینگل کی مثال دی جس کی کل لاگت سات کروڑ پندرہ لاکھ روپے تھی جس میں ٹھیکدار کو کام مکمل کیے بغیر پانچ کروڑ چھتیس لاکھ روپے ریلیز کیے گئے۔اس کے علاوہ انہوں نے اشیرئی، باٹل، ڈوگ پائین اور سنہ ڈوگ کی مثالیں بھی دیں جس میں نہ تو چینل پر کام مکمل کیا گیا ہے نہ اس کو کمیونٹی کے حوالے کرنے سے پہلے فنکشنل کیا گیا ہے۔انہوں نے جناب انور خان صاحب، ایم پی کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے کمیٹی کو اپر دیر کا دورہ کرنے کی دعوت دی تاکہ وہ مقامی کمیونٹی سے ملے اور حقائق جان سکیں۔

8۔ جناب محمد زبیر، سیکرٹری توانائی و برقیات نے اس حوالے سے کمیٹی کو بتایا کہ agreement کے مطابق handing/taking کے بعد منصوبوں کو آپریشنل رکھنے اور اس کی مرمت کرنے کی ذمہ داری لوکل کمیونٹی پر عائد ہوتی ہے۔چونکہ ان منصوبوں سے PEDO کو کوئی ریونیو نہیں ملتا اس لیے اُن کی مرمت کرنا ادارے کے لیے ممکن نہیں ہے۔

9۔ کمیٹی نے کافی غور و حوض کے بعد جناب انور خان صاحب، ایم پی اے اور جناب گل ابراہیم صاحب، ایم پی اے کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے مذکورہ منصوبوں کی موجودگی کی تصدیق اور جانچ پڑتال کے لیے 24 فروری سے لے کر 26 فروری تک اپر دیر کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ جس میں چیئر میں صاحب محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ایم پی اے / محرک، جناب انور خان صاحب اور جناب گل ابراہیم، ارکان اسمبلی نے مذکوہ منصوبوں کا دورہ کیا اور اس کی تفصیلی رپورٹ درجہ ذیل ہے۔

10۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر مذکورہ ضمن میں درجہ ذیل سفارشات مرتب کیں:

i۔ کمیٹی ضلع اپر دیر کا دورہ کرکے اسمبلی کی جانب سے حوالہ کردہ منصوبوں کی جانچ پڑتال کرے گی، لوکل کمیونٹی سے ملے گی، اور منصوبوں میں استعمال شدہ مٹیریل اور کوالٹی آف ورک کا عملی جائزہ لے گی۔

ii۔ مقامی ایم پی ایز جناب گل ابراہیم صاحب اور جناب انور خان صاحب، کی جانب سے نشاندہی کردہ منصوبوں کا بھی دورہ کرے گی اور اُس میں بے حد تاخیر کا تفصیلی جائزہ لے گی۔

****

(2) کمیٹی کا ضلع اپر دیر میں واقع ڈئیرنئی، بیراڑی، شنگارہ اور سرافو منصوبوں کا

دورہ اور اس کی تفصیل:

11۔ کمیٹی نے مورخہ 24، 25 اور 26 فروری 2025ء کو ضلع اپر دیر میں ان منصوبوں کا دورہ کیا جنکی نشاندہی محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ایم پی اے نے اپنے سوال نمبر 413 میں کی تھی اس کے علاوہ مقامی اراکین اسمبلی جناب گل ابراہیم صاحب، ایم پی اے اور جناب انور خان صاحب، ایم پی اے کی نشاندہی پر درجہ ذیل منصوبوں کا بھی دورہ کیا۔

1) ڈیرئی ہتان، اپر دیر
2) شنگارہ، اپر دیر
3) بیراڑی، اپر دیر
4) سرافو، اپر دیر
5) کلکوٹ، اپر دیر
6) سیاہ شیر ینگل، اپر دیر،
7) ڈوگ پایئن، اپر دیر
8) مینہ ڈوگ، اپر دیر
9) پناکوٹ، اپر دیر
10) اشرئی، اپر دیر

(1 ڈیرئی ہتن، اپر دیر

12۔ کمیٹی نے جناب انور خان صاحب، ایم پی اے کے حلقے میں واقع ڈیرئی ہتن کے مقام پر بنائے گئے MHP (مائیکرو ہائیڈل پروجیکٹ) کا دورہ کیا۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر PEDO نے اس دوران بتایا کہ اس MHP میں بئیرِ رنگ کا مسئلہ سامنے آیا تھا، جس کی وجہ سے یہ MHP تین ماہ تک بند رہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرز کے معمولی مرمت کا ذمہ لوکل کیمونٹی پر ہے۔ جناب داؤد شاہ صاحب، ایم پی اے /چیئر مین نے لوکل کیمونٹی کو یہ ہدایت دی کہ یہ منصوبے آپ کی ملکیت ہیں، اور ان کا خیال رکھنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ ساتھ ہی، انہوں نے PEDO حکام کو بھی یہ ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ متعلقہ ٹھیکداران آئندہ منصوبوں کی تعمیر میں معیاری سامان کا استعمال کرے، تاکہ بار بار مرمت کی ضرورت نہ پڑے۔ اس موقع پر مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا کہ یہ درہ 365 سے زائد گھروں پر مشتمل ہے، اور موجودہ MHP ان کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔ لہٰذا، انہوں نے ایک اور MHP کے قیام کا مطالبہ کیا۔ جس پر PEDO حکام نے جواب دیا کہ اس کے لیے ایک باقاعدہ سروے کیا جائے گا اور فیزیبلٹی رپورٹ تیار کی جائے گی، اور اس کے بعد اس بارے میں کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔

(2 شنگارہ، اپر دیر

13۔ کمیٹی نے جناب انور خان صاحب، ایم پی اے کے حلقے میں واقع شنگارہ کے مقام پر بنائے گئے MHP (مائیکرو ہائیڈرو پاور) کا دورہ کیا۔ اس دورے کے دوران، پراجیکٹ ڈائریکٹر PEDO نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ یہ منصوبہ 2018 میں مکمل ہوا تھا اور اب تک بلا تعطل کام کر رہا ہے۔ تاہم مقامی لوگوں کی نشاندہی پر چیئرپرسن نے PEDO کے حکام کو ہدایت دی کہ سکیم / منصوبہ میں جو درجہ حرارت کی وجہ سے جو (cracks) / دراڑیں پیدا ہوئے ہیں، اُن کی مرمت کی جائے تاکہ انہیں بحال کیا جاسکے۔ مزید برآں، انہوں نے لوکل کمیونٹی کو ہدایت دی کہ مرمت کا کام مکمل ہونے کے بعد PEDO حکام کے ساتھ ایک Affidavit پر دستخط کیے جائیں اور ایک ذمہ دار شخص کو فوکل پرسن کے طور پر نامزد کیا جائے، جو ادارے اور کمیونٹی کے درمیان رابطہ قائم رکھ سکے اور یہ یقینی بنا سکے کہ فریقین اپنی اپنی ذمہ داریوں کی مکمل پاسداری کر رہی ہے۔

(3 بیراڑی، اپر دیر

14۔ محترمہ ریحانہ اسماعیل صاحبہ، ایم پی اے / محرکہ کی جانب سے نشاندہی کیے گئے منصوبوں میں بیراڑی منصوبہ بھی شامل تھا، لیکن موسم کی خرابی کی وجہ سے کمیٹی اُس MHP کا دورہ نہیں کر سکی۔ تاہم، PEDO حکام اور علاقے کے لوگوں نے کمیٹی کو یہ یقین دہانی کرائی کہ یہ منصوبہ مکمل طور پر فعال ہے اور کمیونٹی کی طرف سے ابھی تک اس حوالے سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ کمیٹی نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا

(4 سرافو، اپر دیر

15۔ سرافو کے مقام پر بنائے گئے MHP منصوبے کے دورہ کے موقع پر علاقے کے لوگوں نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ اس MHP سے بڑے پیمانے پر مشینری اور دیگر ساز و سامان چوری ہو چکا ہیں جس کی وجہ سے یہ منصوبہ بند پڑا ہوا ہے۔ کمیٹی نے اس بات پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور ہدایت دی کہ کمیونٹی چوری کے بارے میں ایف آئی آر درج کرے۔ اگر چوروں کی شناخت نہیں ہو پاتی تو نامعلوم افراد کو نامزد کر کے مقدمہ درج کریں۔ اس کے علاوہ کمیٹی نے PEDO حکام کو بھی ہدایت کی کہ اگر ایف آئی آر درج نہیں ہوتی تو PEDO اپنی طرف سے مقدمہ درج کرے۔ جناب داؤد شاہ صاحب، ایم پی اے / چیئرمین نے اس صورتحال پر افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ متعلقہ کمیونٹی ممبران اپنے املاک کی حفاظت نہیں کر سکتے اور صوبائی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ اہم منصوبے کی قدر نہیں کرتے۔ کمیٹی

نے اس معاملے کو جلد از جلد حل کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ اس حوالے سے رپورٹ اگلے اجلاس میں کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے۔

5) کلکوٹ، اپر دی

16۔ جناب گل ابراہیم صاحب، ایم پی اے کی نشاندہی پر کمیٹی نے کلکوٹ کے مقام پر زیر تعمیر MHP کا دورہ کیا۔ اس حوالے سے معزز رکن صوبائی اسمبلی نے کمیٹی کو بتایا کہ یہ منصوبہ 2014ء میں PHASE-I کے تحت شروع کیا گیا تھا، تاہم اس منصوبے پر کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس منصوبے کے لیے بنائے گئے چینل پر کام نا مکمل ہے اور ضروری مشینری بھی فراہم نہیں کی گئ جس کی وجہ سے علاقہ کے مکینوں کو بجلی کی فراہمی شروع نہیں ہو سکی۔ اس حوالے سے کمیٹی نے PEDO حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کو جلد از جلد مکمل کر کے رپورٹ آئندہ اجلاس میں کمیٹی کو فراہم کی جائے۔

6) سیاہ شیرینگل، اپر دیر

17۔ جناب فیصل داوڑ صاحب، پراجیکٹ ڈائریکٹر نے کمیٹی کو سیاہ شیرینگل کے مقام پر Phase-I کے تحت مجوزہ منصوبے کے دورے کے موقع پر تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ 2022ء کے سیلاب میں منصوبہ کا سارا کام متاثر ہوا تھا، جس کی وجہ سے اس منصوبے کی تکمیل میں مشکلات پیش آئیں۔ اس کے بعد یہ تجویز پیش کی گئ کہ مستقبل میں سیلاب سے بچاؤ کے لیے منصوبے کا مقام تبدیل کر دیا جائے۔ تاہم، نئے مجوزہ مقام پر سماجی تنازعہ پیدا ہونے کی وجہ سے منصوبے کے نئے مقام کی فراہمی ممکن نہ ہو سکی، جس کی وجہ سے یہ منصوبہ تعطل کا شکار ہے انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت ٹیکنیکل وجوہات اور سماجی تنازعے کے پیش نظر مذکورہ منصوبے کو ختم کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔ کمیٹی نے اس ضمن میں ہدایت جاری کی کہ PEDO کے حکام اور علاقے کے عمائدین ساتھ بیٹھ کر اس مسئلے کا خوش اسلوبی کے ساتھ حل نکالے تاکہ علاقے کے لوگوں کو بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

7) ڈوگ پائین، اپر دیر

18۔ کمیٹی نے ڈوب درہ، اپر دیر میں واقع ڈوگ پائین منصوبے کا دورہ کیا۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر MHPs نے اس حوالے سے کمیٹی کو بتایا کہ PEDO نے یہ منصوبہ مکمل کر کے لوکل کیمونٹی کے حوالے کیا تھا جس کی ہینڈنگ / ٹیکنگ اور تمام کاغذی کارروائی کا ریکارڈ موجود ہے۔ تاہم بعد میں ایک سماجی تنازعہ کی وجہ سے منصوبہ تعطل کا شکار ہو گیا۔ علاقے کے لوگوں نے کمیٹی کو بتایا کہ زمین خان نامی ایک لوکل شخص نے ذاتی فائدے کے غرض سے اس منصوبے کو روکا ہوا ہے جو کہ ابھی تک حل نہیں ہوا ہے۔ طویل بحث کے بعد جناب افتخار علی ماشوانی صاحب، ایم پی اے کی تجویز پر کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ متعلقہ

ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنائی جائے تاکہ محکمہ اور مقامی لوگوں کو بٹھا کر خوش اسلوبی سے اس مسلے کا حل نکالیں اور اس کی رپورٹ متعلقہ ممبر صوبائی اسمبلی جناب گل ابراہیم صاحب، ایم پی اے کو فراہم کریں۔

8) مینہ ڈوگ، اپر دیر

19۔ کمیٹی نے حال ہی میں مکمل ہونے والے مینہ ڈوگ منصوبے کا دورہ کیا جو کہ ڈوب درہ، اپر دیر میں واقع ہے۔ اس موقع پر کمیٹی ممبران نے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب کے دوران، ایم پی اے جناب گل ابراہیم صاحب نے لوکل کمیونٹی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ MHP منصوبے کو مکمل طور پر آپریشنل کرنے کے بعد کمیونٹی کے حوالے کیا جائے گا، اور ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اس منصوبے کا خاص خیال رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر سال اُن کے حلقے میں تقریباً دس لاکھ فُٹ جنگلات کی کٹھائی کی جاتی ہے جو ایندھن کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل کے ذریعے نہ صرف ان علاقوں کو بجلی کی فراہمی یقنی ہو گی بلکہ جنگلات کی کٹھائی کی روک تھام بھی ممکن ہو سکے گی، جس سے ماحول پر بھی مثبت اثرات مرتب ہو گا۔

9) پناکوٹ، اپر دیر

20۔ کمیٹی نے اپر دیر میں واقع پناکوٹ منصوبے کا دورہ کیا اور اس منصوبے کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ جناب انور خان صاحب، ایم پی اے نے کمیٹی کو بتایا کہ یہ منصوبہ KW75 کا تھا، لیکن اب اس کی پیداواری صلاحیت KW75 سے بہت کم ہو گئی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس منصوبے کے ٹھیکدار نے PC-I کے مطابق کام نہیں کیا، بلکہ واٹر چینل پر غیر معیاری کام ہوا ہے۔ اس کے علاوہ، کچھ سماجی مسائل بھی ہیں جن کو حل کرنے کے لیے وہ سرگرم عمل ہیں۔ جناب داؤد شاہ صاحب، ایم پی اے /چیئرپرسن نے تجویز پیش کی کہ ایک کمیٹی تشکیل دی جائے، جس میں مقامی قائدین شامل ہوں، جو کہ ٹھیکدار اور PEDO حکام سے رابطہ کریں اور منصوبے میں موجود مشکلات و کمی کا دیرپا حل تلاش کریں۔ اس پر کمیٹی نے PEDO کو ہدایت دی کہ وہ منصوبے کی کمی و بیشی کو مکمل کریں اور اس کی رپورٹ جناب انور خان صاحب، ایم پی اے کو ارسال کریں۔ تاکہ منصوبہ کی تکمیل اور دیگر مسائل کے حل کے لیے مربوط اقدامات کیے جائیں۔

10) اشرئی، اپر دیر

21. کمیٹی نے جناب انور خان صاحب، ایم پی اے کے حلقے میں واقع اشرئی منصوبے کا دورہ کیا اور اس منصوبے کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ جناب فیصل داوڑ صاحب، پراجیکٹ ڈائریکٹر MHPs نے کمیٹی کو بتایا کہ یہ منصوبہ 2019ء میں مکمل ہوا تھا اور اس کے بعد اسے کمیونٹی کے حوالے کیا گیا۔ منصوبے کی مجموعی لاگت 1 کروڑ 43 لاکھ روپے تھی اور یہ مکمل

طور پر فعال ہے اور پوری capacity پر چل رہا ہے۔اس حوالے سے، جناب انور خان صاحب، ایم پی اے نے مقامی کمیونٹی کے افراد کو یہ تلقین کی کہ یہ منصوبہ صوبائی حکومت کی طرف سے ہمارے علاقے کے لیے ایک اہم تحفہ ہے، اور اس کا خیال رکھنا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ فی گھر 100 روپے ماہانہ اکٹھے کیے جاتے ہیں، جو کہ اس منصوبے کی مرمت اور دیکھ بھال پر خرچ ہوتے ہیں۔انہوں نے تجویز دی کہ مذکورہ رقم کم ہے لہذا اس کو بڑھا کر 500 روپے ماہانہ کر دی جائے تاکہ کسی بھی ممکنہ مسئلے کی صورت میں یہ منصوبہ بغیر کسی رکاوٹ کے چلتا رہے۔ کمیٹی نے اس منصوبے کو کامیابی کے ساتھ چلانے پر کمیونٹی کے کردار کو سراہا اور کہا کہ دیگر منصوبوں کا بھی اسی طرح خیال رکھنا چاہیے کیونکہ یہ منصوبے کمیونٹی کی ملکیت ہیں، اور ان کا تحفظ اور دیکھ بھال کمیونٹی کی ہی ذمہ داری ہے۔

22۔ جناب چیئرپرسن صاحب نے مذکورہ سکیموں کی جانچ پڑتال کے بعد کمیٹی کو بتایا کہ جن چار منصوبوں کا ذکر سوال نمبر 413 میں ہوا ہے وہ سارے منصوبے موقع پر موجود ہیں اور کمیٹی نے ان منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ لیکن وہاں کے مکینوں کے مطابق ان منصوبوں کی تعمیر میں ناقص سامان استعمال ہوا ہے اور جو مشینری لگائی گی ہے وہ بھی PC-1 کے مطابق نہیں ہے۔اس کے علاوہ سول ورکس کے حوالے سے کمیونٹی کو خدشات موجود ہیں جس کے مطابق واٹر چینلز کے بیڈز اور والز کی تعمیر میں ناقص مٹیریل استعمال ہوا ہے۔چند مکینوں نے یہ شکایت بھی کی کہ ٹرانسمیشن لائنز کو مکمل طور پر نہیں بچھایا گیا جس کی وجہ سے اکثر مقامات پر بجلی کی ترسیل مکینوں تک نہیں پہنچائی گئی ہے۔کمیونٹی نے مذید اس بات کی نشاندہی کی کہ منصوبہ میں جو مشینری استعمال ہوئی ہے وہ امپورٹڈ کی بجائے مردان اور گجرانوالہ سے خریدی گئی ہے جس کا معیار انتہائی ناقص ہے۔

23۔ جناب فیصل داوڑ صاحب، پراجیکٹ ڈائریکٹر منی / مائیکرو ہائیڈرو پاور پراجیکٹس (PEDO) نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع اپر دیر میں کل 12 منی / مائیکرو ہائیڈرو پاور منصوبے زیر تکمیل ہیں۔ان میں سے دو منصوبے، بابوزو اور بینہ ڈوگ مکمل ہو چکے ہیں۔ باقی منصوبوں کی تکمیل کے حوالے سے انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ سر بدر کنئی اور کلکوٹ کے منصوبے 30 ستمبر 2025ء تک، جبکہ ٹل ملو اور سید گئی کے منصوبے 30 نومبر 2025ء تک مکمل کر لیے جائیں گے۔ اسی طرح، بیندڈوگ کا منصوبہ 28 فروری 2026ء تک، جبکہ نشمل اور سمکوٹ کے منصوبے 30 مارچ 2026ء تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔انہوں نے مزید بتایا کہ باقی تین منصوبے، یعنی شیرینگل، کولال بانڈئی اور تپندئی، جو کہ سیلابی زون میں واقع ہیں یا جن کے حوالے سے سماجی مسائل درپیش ہیں، کے حوالے سے مقامی رکن اسمبلی جناب گل ابراہیم صاحب کے ساتھ مشترکہ دورہ کیا جائے گا تاکہ متعلقہ مسائل پر مشاورت کے ذریعے مناسب حل نکالا جا سکے۔

****

سفارشات:

مذکورہ تمام منصوبوں کے تفصیلی جائزہ کے بعد کمیٹی نے مندرجہ ذیل سفارشات مرتب کیں جس کو متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا:

1. ناقص سول ورک کی تلافی کے لیے واٹر چینلز کے بیڈز اور والز دوبارہ تعمیر کیے جائیں۔
2. پراجیکٹ کے فیز۔ون میں استعمال مشینری کو تبدیل کیا جائے اس کی جگہ اعلیٰ کوالٹی امپورٹڈ مشینیں لگائی جائے۔
3. فیز۔ون کے ٹھیکدار سے غیر معیاری کام کرنے پر ریکوری کی جائے۔
4. کمیٹی نے PEDO حکام کو ہدایت جاری کی کہ فیز ون کے جتنے منصوبے زیر التواء ہیں اُن کی تکمیل کے لیے فیز ٹو کے فنڈ سے ایک روپے بھی خرچ نہیں کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں فیز۔I کے ٹھیکدار کے 19 کروڑ روپے کی بقایا رقم جو کہ PEDO کے پاس محفوظ ہے ان کو بروئے کار لا کر باقی منصوبوں کو مکمل کیا جائے گا۔
5. کمیٹی نے PEDO حکام سے زیر التواء منصوبوں کی تکمیل کو لیے ڈیڈلائن طلب کر کے اس پر سختی سے عمل پیرا ہونے کی ہدایت جاری کی اور اس حوالے سے ماہانہ بنیاد پر پراگریس رپورٹ کمیٹی کو ارسال کرنے کی ہدایت جاری کی۔ (محکمہ کی جانب سے فراہم کردہ زیر التواء منصوبوں کی ڈیڈلائن کی تفصیل ANNEX-I پر لف ہے)

(داؤد شاہ)

چیئرمین

مجلس قائمہ نمبر 31 برائے محکمہ توانائی و برقیات

Annex-I

Dir Remaining Projects				
S.#	Project Name	Capacity (Kw)	Completion Date	Remarks
1	Babozo	150	Completed	
2	Maina Doag	100	Completed	
3	Sia Badar Kanai	250	30-Sep-25	
4	Minz Doag	100	28-Feb-26	
5	Kalkot	200	30-Sep-25	
6	Tall Mallow	200	31-Nov-25	
7	Said Gai	200	31-Nov-25	
8	Nasnamal	250	30-Mar-26	
9	Samkot	150	30-Mar-26	
Note:	For the remaining three sites, MMHPP-PMU will have joint visit with the MPAs and conduct a survey to analyze the sites. After that, we will start work on these sites.			

CS CamScanner